بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم   وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَا وَلِیَّ الۡعَصۡرِ (عج) اَدۡرِكۡنَا

زیارت اربعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

(۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز پڑھنا

۱۷ر رکعت واجب نمازیں

۲ر رکعت نماز صبح

۴ر رکعت نماز ظہر

۴ر رکعت نماز عصر

۳ر رکعت نماز مغرب

۴ر رکعت نماز عشاء

۳۴ر رکعت نماز واجب کی نافلہ

۲ر رکعت نافلہ نماز صبح جو نماز صبح سے پہلے پڑھی جائیگی

۸ر رکعت نافلہ نماز ظہر یہ بھی نماز ظہر سے پہلے پڑھی جائیگی

٨؍رکعت نافلہ نماز عصر یہ بھی نماز عصر سے پہلے پڑھی جائیگی

٤؍رکعت نافلہ نماز مغرب یہ نماز مغرب کے بعد پڑھی جائیگی

١؍رکعت نافلہ نماز عشاء یہ نماز عشاء کے بعد پڑھی جائیگی (بہتر ہے کہ نافلہً نماز عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔ بیٹھ کر پڑھنے والی یہ دو رکعت ایک رکعت شمار کی جائیگی)

١١؍رکعت نماز شب جس میں

٨؍رکعت نماز شب کی نیت سے

٢؍رکعت نماز شفع کی نیت سے اور

١؍رکعت نماز وتر کی نیت سے پڑھنا ہے۔

کل ٥١؍رکعت

تمام مستحبی نمازیں نماز صبح کی طرح ٢-٢ رکعت پڑھی جائیں گی۔

(٢) زیارت اربعین

(٣) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(٤) خاک پر سجدہ کرنا۔

(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

چونکہ ہر چیز اپنی علامتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر ہم یہ جاننا چاہیں کہ ہم میں ایمان کس قدر ہے تو خود ہی اندازہ لگائیں کہ ہم میں یہ علامتیں کس قدر پائی جاتی ہیں۔ اگر تمام علامتیں پائی جاتی ہیں تو خداوند عالم کا شکر ادا کریں اور بعض پائی جاتی ہیں تو جو نہیں ہیں ان کو مکمل کریں اور یہ کام جلد کرلیں کیونکہ موت کا کوئی وقت معین نہیں ہے۔

زیارت اربعین

۲۰ر صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں سلام کرنا ان کی زیارت کرنا ایمان کی علامت ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے روز اربعین اس طرح امام حسین علیہ السلام کی زیارت تعلیم فرمائی۔ فرمایا:

جب دن نکل آئے تو اس طرح زیارت کرو۔

”زیارت پڑھتے وقت ضروری ہے زیارت کے الفاظ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان مطالب پر بھی غور کریں جو زبان سے ادا کر رہے ہیں تاکہ معرفت کے ساتھ زیارت کرنے کا ثواب نصیب ہو اور یہ بھی معلوم ہو جس کی زیارت کر رہے ہیں اس کی عظمت و

منزلت کیا ہے۔ اس کی شہادت کا ہدف اور مقصد کیا ہے؟ کس مقصد کی خاطر اس نے اس عظیم شہادت کو قبول کیا۔ اور وہ راز کیا ہے جس نے اس شہادت اور اس کے تذکرہ کو ابدیت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ تازگی عطا کی ہے۔ ۱۴ سو برس گذرنے کے بعد بھی ہر دن اور ہر وقت ایسا لگتا ہے کہ یہ واقعہ آج کا واقعہ ہے۔"

زیارت اربعین کا یہ جملہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت کو بیان کر رہا ہے۔

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلاَلَةِ

انہوں نے لوگوں کو خدا اور رسول اور دین کی طرف اس طرح دعوت دی کہ عذر و بہانے کے سارے راستے بند کر دئے۔ بہترین و مناسب ترین انداز سے نصیحت کی اور خدایا تیری راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ تاکہ

تیرے بندوں کو جہالت سے اور گمراہی کی حیرانی و سرگردانی کی ہلاکت خیز موجوں سے نجات دلا سکیں۔

اس جملہ سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ایک مقصد

لوگوں کو جہالت اور گمراہی سے نجات دلانا ہے۔

جہالت سے نکلنے کا ذریعہ تعلیم ہے۔ تعلیم جس قدر زیادہ اور اعلیٰ ہوگی اتنا ہی زیادہ جہالت سے نجات ملے گی۔

گمراہی سے نجات کا ذریعہ ہدایت ہے۔ ہدایت صراط مستقیم پر قائم رہنا ہے۔ صراط مستقیم اہل بیت علیہم السلام ہیں۔ جتنا ہم اہل بیت علیہم السلام کی سیرت و کردار کو اپنائیں گے اور ان کا رنگ و ڈھنگ اختیار کریں گے اتنا ہی زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ جتنا زیادہ تعلیم یافتہ اور ہدایت یافتہ ہوں گے اتنا ہی زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت سے قریب سے قریب تر ہوں گے۔

زیارت اربعین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور ان کے فرج میں تعجیل کر

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ

سلام ہو اللہ کے ولی پر اور اس کے حبیب و محبوب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ

سلام ہو اللہ کے دوست اور اس کے برگزیدہ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ

سلام ہو اللہ کے خالص اور مخلص بندہ اور خالص و مخلص کے فرزند پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ

سلام ہو حسینِ مظلوم شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ

سلام ہو اس پر جو رنج و مصائب میں اسیر تھا، آنسوؤں کے مارے پر

(اس کی شہادت اس قدر دردناک ہے
جب بھی تذکرہ ہوتا ہے آنسو نکل پڑتے ہیں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَشۡھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّكَ وَ ابۡنُ وَلِیِّكَ

خدایا میں گواہی دیتا ہوں وہ یقیناً تیرے ولی ہیں اور تیرے ولی کے فرزند ہیں

وَ صَفِیُّكَ وَ ابۡنُ صَفِیِّكَ الۡفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ

اور تیرے منتخب کردہ ہیں اور منتخب شدہ کے فرزند ہیں تیرے کرم واحترام کی بلند منزل
پر فائز ہیں

اَكۡرَمۡتَہٗ بِالشَّھَادَةِ وَحَبَوۡتَہٗ بِالسَّعَادَةِ

تو نے شہادت کے ذریعہ ان کو بزرگی عطا فرمائی اور سعادتوں کو ان کے ارد گرد قرار دیا

وَ اجۡتَبَیۡتَہٗ بِطِیۡبِ الۡوِلَادَةِ وَجَعَلۡتَہٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَةِ

پاکیزہ ولادت (پاکیزہ طینت) کے لئے انہیں منتخب کیا۔ انہیں سرداروں میں ایک سردار
قرار دیا

وَ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ

اور قائدوں میں ایک قائد اور رہنما بنایا

اسلام کا دفاع کرنے والوں میں ایک مدافع ٹھہرایا

وَ اَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ

خدایا تو نے انہیں انبیاء کی میراث عطا کی اور اوصیاء میں سے انہیں اپنی مخلوقات پر حجت قرار دیا

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ

انہوں نے لوگوں کو اس طرح دعوت دی کے عذر کے تمام راستے بند کر دئے بہترین انداز سے نصیحت کی تیری راہ میں جان وخون کا نذرانہ پیش کیا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

تا کہ تیرے بندوں کو جہالت وضلالت وگمراہی کی حیرانی وسرگردانی سے نجات دلا سکیں

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى

ان لوگوں نے ان پر ہر طرف سے حملہ کر دیا جو دنیا کے فریب میں گرفتار تھے جنہوں نے پست ترین دنیا کی خاطر خود کو فروخت کر دیا تھا۔

وَ شَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ تَغَطْرَسَ

اور دنیا کی محبت میں آخرت کا سودا کر لیا تھا۔

وَ تَرَدّٰى فِىْ هَوَاهُ وَ اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيَّكَ

جن کو تکبر اور خواہشات نفس کی پیروی نے ہلاک و برباد کر دیا تھا۔ ان لوگوں نے خدایا تجھ کو ناراض کیا اور تیرے رسول کو ناراض کیا

وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ

اور تیرے ان بندوں کی اطاعت کی جو شقی تھے منافق تھے

وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ

گناہگار تھے جہنمی تھے۔(امام حسین علیہ السلام) نے اس طرح کے لوگوں سے تیری

خوشنودی کی خاطر جم کر جہاد کیا

صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِكَ فِیْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَ اسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهٗ

یہاں تک تیری اطاعت میں ان کے خون کا آخری قطرہ بہہ گیا۔ان کے خاندان کی حرمت و عظمت کو پامال کیا گیا۔

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِیْلًا وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا

خدایا ان پر سخت ترین لعنت کر اور دردناک ترین عذاب میں گرفتار کر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ

سلام ہو آپ پر اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِیْنُ اللهِ وَ ابْنُ اَمِیْنِهٖ

میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ اللہ کے امین ہیں اور امین خدا کے فرزند ہیں

عِشْتَ سَعِیْدًا وَ مَضَیْتَ حَمِیْدًا

آپ نے سعادت مند زندگی بسر کی۔

وَ مُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَهِیْدًا

اور پسندیدہ موت اختیار کی اور مظلومانہ شہادت اختیار کی

وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور پورا کرے گا اور جن لوگوں نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا ان کو ہلاک کرے گا۔

وَ مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا ان کو عذاب دے گا میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ نے اللہ کے وعدہ کو پورا کیا

وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ

اور زندگی کی آخری سانس تک اس کی راہ میں جہاد کیا

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ

ان لوگوں پر خدا کی لعنت ہو جنہوں نے آپ کو قتل کیا اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو جنہوں نے آپ پر ظلم کیا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو جنہوں نے آپ پر ظلم وستم کو سنا اور راضی رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ

خدایا میں یقیناً اس بات کی گواہی دیتا ہوں میں ان کے دوستوں کا دوست ہوں اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں

بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے فرزند رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں آپ بلند ترین آباء کے صلب میں

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اور پاکیزہ، ترین امہات کے رحم میں نور خدا تھے۔

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

جہالت کی نجاستیں آپ کے دامن کردار سے دور تھیں،

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا

ضلالت کی تاریکیاں آپ کے قریب نہ آسکیں۔

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً دین کا ایک ستون ہیں

مسلمانوں کے رکن ہیں

وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

مومنین کی پناہگاہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً نیکوکار، پرہیز گار، رضا شعار،
پاکیزہ کردار،

الْهَادِيْ الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

ہدایت مدار، امام ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں آپ کے امام فرزند،

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى

پرہیز گاری کا کلمہ ہیں، ہدایت کا پرچم ہیں اللہ کی مضبوط رسی ہیں،

وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ

تمام اہل دنیا پر اللہ کی حجت ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں
میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں۔

وَّ بِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ

آپ کی واپسی (رجعت) پر یقین رکھتا ہوں۔ اپنے دین و شریعت میں اپنے تمام امور کے انجام میں آپ سے وابستہ ہوں۔

وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ

میرا دل آپ کے قلب مطہر کے سامنے تسلیم ہے۔ میری ہر بات آپ کے امر کی تابع ہے۔

وَّ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ

میری مدد و نصرت آپ کے لئے آمادہ ہے۔

حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰہُ لَکُمْ

یہاں تک خدا آپ کو اجازت (ظہور) عطا فرمائے۔

فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ

پس میں آپ کے ساتھ ہوں پس آپ کے ساتھ ہوں ہر گز آپ کے دشمنوں کے ہمراہ نہیں ہوں۔ خدا کا درود و سلام ہو آپ پر

وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَغَآئِبِکُمْ

اور آپ کی پاکیزہ روحوں پر اور طیب وطاہر بدنوں پر۔ آپ کے حاضرین پر سلام آپ کے غائبین پر سلام ہو

وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

آپ کے ظاہر و آشکار پر سلام ہو آپ کے باطن و پوشیدہ پر سلام۔ آمین رب العالمین۔[۱]

---

۱ مفاتیح الجنان (فارسی)، زیارت اربعین، ص ۴٦۷-۴٦۸۔ زیارت کے ترجمہ کو غور سے بار بار پڑھیں اور اس کو اپنی زندگی کا آئینہ ورہنما قرار دیں۔